43252 ـ خاوند كى فضيلت اور اسے نگران بنانے كا سبب

سوال

ميں ايك مسلمان لڑكى ہوں ميں نے خاوند كے حقوق كے متعلق علماء كرام سے بہت سنا ہے اور پڑھا بھى ہے كہ اسے بيوى پر فضيلت حاصل ہے، اور بہت سارى احاديث پڑھى ہيں جن ميں عورت كا اپنے خاوند كى نافرمانى كرنے پر بہت شديد وعيد آئى ہے.
ان شاء اللہ جب ميرى شادى ہوگى تو ميں اللہ اور اس كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم كے حكم كى پابندى كرونگى، ليكن اگر ميرے ليے سوال كرنا جائز ہو تو ميرا ايك سوال ہے اور وہ سوال اكثر عورتوں كے ذہن ميں گھومتا رہتا ہے ليكن وہ دريافت كرنے سے شرما جاتى ہيں كہ كہيں انہيں جاہل اور گنوار نہ كہا جائے، يا پھر يہ تہمت نہ لگ جائے كہ وہ اللہ اور اس كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم كے حكم كا انكار كر رہى ہيں.
سوال يہ ہے كہ خاوند كو كيا فضيلت حاصل ہے جس كى بنا پر اسے عورتوں سے زيادہ حقوق حاصل ہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

خاوند كے بيوى پر زيادہ حقوق تو شريعت اسلاميہ نے مقرر كيے ہيں جيسا كہ فرمان بارى تعالى ہے:

اور ان عورتوں كے بھى ويسے ہى حقوق ہيں جس طرح ان عورتو پر (خاوند كے حقوق) ہيں اچھے طريقہ كے ساتھ اور مردوں كو ان عورتوں پر فضيلت حاصل ہے، اور اللہ تعالى غالب و حكمت والا ہے البقرة (228).

اور ايك دوسرے مقام پر ارشاد ربانى ہے:

مرد عورتوں پر حاكم ہيں اس ليے كہ اللہ تعالى نے ايك كو دوسرے پر فضيلت دى ہے، اور اس وجہ سے كہ مردوں نے اپنے مال خرچ كيے ہيں، پس نيك و صالح فرمانبردار عورتيں خاوند كى عدم موجودگى ميں اللہ كى حفاظت سے نگہداشت ركھنے والياں ہيں، اور جن عورتوں كى نافرمانى اور بددماغى كا تمہيں خوف ہو انہيں نصيحت كرو، اور انہيں الگ بستروں پر چھوڑ دو اور انہيں ہلكى مار كى سزا دو پھر اگر وہ تابعدارى كريں تو ان پر كوئى راہ تلاش نہ كرو، بے شك اللہ تعالى بڑى بلندى والا اور بڑائى والا ہے النساء (34).

اور رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" اگر میں کسی اللہ کے علاوہ کسی اور کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے عورت جب تك اپنے خاوند کا حق ادا نہیں کرتی اس وقت تك وہ اپنے پروردگار کا حق ادا نہیں کرسکتی، اور اگر خاوند اسے بلائے اور عورت اونٹ کے پالان پر بھی ہو تو وہ ضرور آئے "

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1853) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ابن ماجہ میں صحیح قرار دیا ہے.

القنب کا معنی چھوٹا سا پالان ہے جو اونٹ پر رکھا جاتا ہے.

اس کے علاوہ اور بھی بہت ساری نصوص ملتی ہیں.

اور اس کی حکمت اللہ سبحانہ و تعالی نے بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:

اس لیے کہ اللہ نے ایك کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس لیے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں .

تو یہ فضیلت اللہ کا فیصلہ ہے اور تقدیر ہے، اور پھر اللہ سبحانہ و تعالی جو کرے اسے کوئی پوچھنے والا نہیں، لیکن وہ اللہ سب سے پوچھے گا، پھر اس لیے بھی کہ مرد اپنے بیوی بچوں پر خرچ کرتا ہے، اور اس خرچ کے لیے روزی بھی کما کر لاتا ہے.

ابن کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" قولہ تعالی:

" مردوں کو ان عورتوں پر فضیلت حاصل ہے "

یعنی خلقت اور اخلاق اور مقام و مرتبہ اور اطاعت اور نان و نفقہ کے اخراجات اور دوسری مصلحت والے امور سرانجام دینے اور دین و دنیا میں اسے فضیلت حاصل ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس لیے کہ اللہ تعالی نے ایك کو دوسرے پر فضیلت دی ہے، اور اس لیے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں " اھـ

دیکھیں: تفسیر ابن کثیر (1 / 363).

اور ایك مقام پر رقمطراز ہیں:

" اللہ تعالی کا فرمان ہے:

مرد عورتوں پر حاکم ہیں "

یعنی مرد عورت پر نگران ہے یعنی وہ اس کا رئیس اور سردار اور اس کا بڑا اور اس پر حکمران ہے اگر ٹیڑھی ہو جائے تو وہ اسے سیدھا کرنے والا ہے.

" اس لیے کہ اللہ نے ایك کو دوسرے پر فضیلت دی ہے "

یعنی اس لیے کہ مرد عورتوں سے افضل ہیں، اور آدمی عورت سے بہتر ہے، اسی لیے نبوت مردوں کے ساتھ مخصوص تھی، اور اسی طرح بادشاہی بھی کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" وہ قوم ہرگز فلاح و کامیابی حاصل نہیں کر سکتی جس کی سردار اور بادشاہ عورت بن جائے "

اسے امام بخاری نے عبد الرحمن بن ابی بکرۃ کے طریق سے روایت کیا ہے.

اور اسی طرح قضاء اور قاضی و جج کا منصب بھی عورت کو نہیں مل سکتا.

" اور اس لیے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں "

یعنی عورتوں کو مہر دیا اور ان کا نان و نفقہ برداشت کیا جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کتاب وسنت میں مردوں پر واجب کیا ہے.

اس لیے فی نفسہ مرد عورت سے افضل و بہتر ہے، لہذا مناسب تھا کہ مرد ہی عورت کا نگران مقرر ہو جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے فرمایا ہے:

" اور مردوں کو ان عورتوں پر فضیلت حاصل ہے "

علی بن ابو طلحہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ:

" مرد عورتوں پر فضیلت رکھتے ہیں "

یعنی وہ عورت پر امیر ہیں عورت اس کے حکم کی اطاعت کریگی، اور بیوی کی اطاعت یہ ہے کہ بیوی اپنے خاوند کے گھر اور بچوں کی محسن ہو، اور خاوند کے مال کی حفاظت کرنے والی ہو " اھـ

دیکھیں: تفسیر ابن کثیر (1 / 653).

امام بغوی رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر میں رقمطراز ہیں:

قولہ تعالی:

اس لیے کہ اللہ تعالی نے ایك کو دوسرے پر فضیلت دی ہے .

یعنی مردوں کو عورتوں پر عقل اور دین اور ولایت میں زیادتی کی بنا پر فضیلت دی ہے.

اور ایك قول یہ ہے کہ: گواہی میں مردوں کو عورتوں پر فضیلت دی ہے، اس لیے کہ فرمان باری تعالی ہے:

اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایك مرد اور دو عورتیں .

اور ایك قول یہ بھی ہے کہ: مردوں کو جھاد کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے.

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ: جمعہ اور جماعت جیسی عبادات کی بنا پر مردوں کو عورتوں پر فضیلت دی گئی ہے.

اور ایك قول یہ بھی ہے کہ: مرد کو ایك ہی وقت میں چار عورتوں سے نکاح کی اجازت ہے، لیکن اس کے مقابلہ میں عورت کو ایك ہی وقت میں صرف ایك ہی خاوند سے نکاح کی اجازت ہے.

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ: طلاق مرد کے ہاتھ میں ہوتی ہے اس لیے مرد کو فضیلت حاصل ہے، اور ایك قول میں وراثت کی بنا پر اسے فضیلت والا قرار دیا گیا ہے.

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ: مرد کو دیت کی بنا پر فضیلت حاصل ہے، اور ایك قول یہ بھی ہے کہ: مرد کو نبوت کی بنا پر عورت پر فضیلت حاصل ہے "

دیکھیں: تفسیر بغوی (2 / 206).

اور بیضاوی رحمہ اللہ اپنی تفسیر میں کہتے ہیں:

" مرد عورتوں پر نگران ہیں "

وہ ان پر اس طرح کی ولایت رکھتے ہیں جس طرح حکمران اپنی رعایا پر، اس کی دو وجوہات ہیں:

ایك وجہ تو کسبی ہے، اور دوسری وہبی:

چنانچہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اس لیے کہ اللہ تعالی نے ایك کو دوسرے پر فضیلت دی ہے .

اس کا سبب یہ ہے کہ اللہ تعالی نے مردوں کو کمال عقل اور حسن تدبیر میں عورتوں پر فضیلت عطا کی ہے، اور انہیں اعمال و اطاعات میں مزید قوت سے نوازا ہے، اسی لیے مردوں کو ہی نبوت و امامت اور حکمرانی و شعار میں خاص رکھا گیا، اور گواہی و معاملات اور جھاد و جمعہ کا وجوب بھی مردوں کے ساتھ مخصوص ہے.

اور اسی طرح وراثت میں مرد کو زیادہ حصہ حاصل ہے اور طلاق بھی مرد کے ہاتھ ہی میں رکھی گئی ہے.

اور اس لیے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں "

یعنی عورتوں کے ساتھ نکاح میں ان کے مہر ادا کر کے اور ان کا نان و نفقہ دے کر " انتہی

دیکھیں: تفسیر البیضاوی (2 / 184).

حاصل یہ ہوا کہ: آیت میں مذکور ان دو اسباب کی بنا پر مرد کو بہت زیادہ نگرانی کا حق حاصل ہے، اور ان میں سے ایك سبب تو اللہ کی جانب سے ہبہ کردہ ہے، وہ یہ کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے مردوں کو عورتوں پر فضیلت عطا کی ہے.

اور دوسرا سبب کسبی ہے وہ مرد اپنی کمائی سے حاصل کرتا ہے جو کہ اپنی بیوی پر مال خرچ کر کے اسے حاصل ہوتا ہے.

واللہ اعلم .